پیر الحاج ابو محمد محمد عبدالرشید رضوی قادری
امام اہلسنت کے 100 سالہ عرس کے موقع
پر آپ کی سیرت پہ 100 سوال اور 100 جواب
اشاعت خاص
صد سالہ
عرس
امام احمد رضا
اعلیٰ حضرت
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
سیرت کوئیز
سوالاً جواباً
مصنف
شیخ الحدیث ابوالحسنین
مفتی و حکیم محمد عارف محمود خان قادری
چیئرمین تعلیم الاسلام فاؤنڈیشن پاکستان
باہتمام
محمد شرافت علی قادری رضوی
مہتمم جامعہ حنفیہ کرول سمندری (پاکستان)
ادارہ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل کراچی سب آفس سمندری فیصل آباد

اشاعت خاص صد سالہ عرس امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مفتی عارف محمود خان قادری

زیر سرپرستی

تصویر نائب محدث اعظم پاکستان
صاحبزادہ پیر ابوالحسن محمد غوث رضوی صاحب
سجادہ نشین آستانہ عالیہ سمندری شریف (پاکستان)

اہتمام

محمد شرافت علی قادری رضوی
مہتمم: جامعہ حنفیہ کرول سمندری (پاکستان)

نام کتاب		اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ سیرت کوئز
تالیف	......	مفتی عارف محمود خان قادری
پسند فرمودہ	......	مفتی محمد سعید رِضوی صاحب
بااہتمام		محمد شرافت علی قادری رضوی 0344-8672550 چیئر مین رشد الایمان فاؤنڈیشن سمندری
تاریخ اشاعت		۲۵ صفر المظفر ۱۴۴۰ ہجری
صفحات	......	
تعداد	......	۱۱۰۰
پرنٹنگ		سبحان کمپیوٹرز اینڈ پرنٹرز فیصل آباد 0301-7998928
ناشر		رشد الایمان فاؤنڈیشن سمندری (پاکستان)

ملنے کے پتے

- ...... جامعہ حنفیہ ۴۳۷ گرول گ۔ب سمندری (پاکستان)
  فون نمبر: 0344-8672550
- ...... ادارہ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل ۲۵ جاپان منشن ریگل صدر رضا چوک کراچی (پاکستان) 021-32725150

نوٹ: اِس کتاب کی پروف ریڈنگ انتہائی احتیاط سے کی گئی ہے اگر پھر بھی کوئی لفظی غلطی نظر آئے تو اطلاع فرما کا شکریہ کر موقعہ دیں۔ تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اُس کی تصحیح کی جا سکے۔ (ادارہ)

سوال 1: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) کا اصل نام کیا ہے؟
جواب: محمد احمد رضا خان۔
سوال 2: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) کا تاریخی نام کیا ہے؟
جواب: ''المختار'' جو آپ نے خود نکالا۔
سوال 3: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) کا عقیقہ کے دن کیا نام رکھا گیا؟
جواب: آپ کے والد نے ''محمد'' نام رکھا۔
سوال 4: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) ''احمد رضا'' کے نام سے کیوں مشہور ہوئے؟
جواب: آپ کے جد امجد نے آپ کو اسی نام سے پکارا۔
سوال 5: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) کی امی بچپن میں آپکو کس نام سے پکارتی تھیں؟
جواب: ''امّنْ میاں'' کے نام سے۔
سوال 6: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) اپنے نام کے ساتھ کس لفظ کا استعمال کرتے تھے؟
جواب: عبد المصطفیٰ کا استعمال فرماتے تھے یوں آپ کا پورا نام ہوا عبد المصطفیٰ محمد احمد رضا خاں۔
سوال 7: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) کے والد گرامی کا پورا نام مع لقب کیا تھا؟
جواب: آپ کے والد گرامی کا پورا نام مع لقب رئیس المتکلمین مولانا محمد نقی علی خان (علیہ الرحمة) تھا۔
سوال 8: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) کے دادا کا پورا نام مع لقب کیا تھا؟
جواب: آپ کے دادا کا پورا نام مع لقب امام العلماء مولانا رضا علی خان (علیہ الرحمة) تھا۔
سوال 9: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) کا خاندان کس قبیلے سے تعلق رکھتا تھا؟
جواب: پٹھان خاندان کے بڑھیچ قبیلہ سے جسکا سلسلۂ نسب مشہور صحابیِ رسول عبد اللہ قیس (رضی اللہ عنہ) سے جا ملتا ہے۔
سوال 10: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) کا اصلی مادری وطن کونسا تھا؟
جواب: افغانستان کا مشہور علاقہ قندھار اور آپ کی مادری زبان پشتو تھی۔
سوال 11: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) کے آباء واجداد نے ہجرت کر کے کہاں سکونت اختیار کی؟
جواب: اولاً لاہور ثانیاً دہلی اور ثالثاً ہند کے صوبہ یو۔ پی کے شہر بریلی محلہ جسولی میں سکونت پذیر ہوئے۔
سوال 12: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) کے کتنے بھائی تھے اور ان کے نام مع القاب کیا تھے؟

جواب: آپ کے دو چھوٹے بھائی تھے منجھلے بھائی کا نام مع لقب استادِ زمن، شہنشاہِ سخن مولانا محمد حسن رضا خاں عرف حسن میاں اور چھوٹے بھائی کا نام مع لقب مولوی حاجی محمد رضا خاں عرف ننھے میاں (علیھما الرحمہ) تھا۔

سوال13: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے کتنے بیٹے تھے اور ان نام مع لقب کیا تھے؟

جواب: آپ کے دو بیٹے تھے آپ کے بڑے بیٹے کا نام مع لقب حجۃ الاسلام مولانا محمد حامد رضا خاں اور چھوٹے بیٹے کا نام مع لقب مفتیِ اعظم ہند مولانا محمد مصطفیٰ رضا خاں (علیھما الرحمہ) تھا۔

سوال14: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے خاندان میں کونسی نمایاں خوبی مشہور تھی؟

جواب: ایمانی جذبہ وغیرتِ دینی، جرات و بہادری، خوف خداوندی وعشقِ مصطفوی، غریبوں کی حمایت ویتیموں کی دستگیری۔

سوال15: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے خاندان میں قلمی جہاد کس نے زیادہ کیا؟

جواب: آپ کے دادا، آپ کے والد، آپ اور آپکی اولادِ امجاد نے کیا اور یہ سلسلہ اب تک جاری و ساری ہے۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا بچپن، ابتدائی باتیں اور کارنامے

سوال16: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کی ولادت باسعادت کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کی ولادت ۱۰ شوال المکرم ۱۲۷۲ھ بمطابق 14 جون 1856ء بروز شنبہ بوقت ظہر ہند کے صوبہ یو پی، شہر بریلی کے محلہ جسولی میں ہوئی۔

سوال17: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے بچپنے میں آپ کے دادا جان نے کیا تاثرات دیئے تھے؟

جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے دادا جان نے فرمایا، میرا یہ بیٹا دشمنان دین و باغیان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کیلئے ننگی تلوار ہوگا۔

سوال18: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے کتنی عمر میں ناظرہ قرآن مجید کی تکمیل کر لی؟

جواب: 4 سال کی عمر میں ناظرہ پڑھ لیا۔

سوال19: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے کتنی عمر میں پہلی تقریر کس موضوع پر فرمائی؟

جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے 6 سال کی چھوٹی عمر میں میلاد کے موضوع پر 2 گھنٹے تقریر فرمائی۔

سوال20: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے کونسی عمر میں پہلی عربی کتاب لکھ ڈالی؟

جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے 8 سال کی عمر میں "ھدایۃ النحو" کی عربی شرح لکھ ڈالی۔

سوال21: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ)) نے 10 سال کی عمر میں کونسی تحقیقی کتاب لکھی تھی؟
جواب: مُسَلَّمُ الثبوت کی شرح فواتح الرحموت پر عربی شرح بنام ''رحمۃ الملکوت''۔
سوال22: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے کونسی عمر میں علوم مروجہ یعنی درسیات کی تکمیل کر لی؟
جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے 13 سال 10 مہینے اور 5 دن کی عمر میں درسیات کی تکمیل کر لی۔
سوال23: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے کس عمر میں پہلا فتویٰ کس موضوع پر تحریر کیا؟
جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے مذکورہ عمر میں حرمتِ رضاعت پر فتویٰ جاری کیا۔
سوال24: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کا پہلا فتویٰ دیکھ کر والد گرامی رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان (علیہ الرحمۃ) کے کیا تاثرات تھے؟
جواب: انہوں نے اسی دن مسند افتاء کی ذمہ داری آپ کو سونپی اور فرمایا اب میں مطمئن ہوں۔
سوال25: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے درس و تدریس کا آغاز کب اور کہاں سے شروع کیا؟
جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے 14 سال کی عمر میں اپنے گھر سے ہی تدریس کا آغاز کیا۔
سوال26: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے اپنی کمسنی میں اپنے والد گرامی کو کس بات میں حیرت میں ڈال دیا؟
جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے بحر العلوم مولانا عبد العلی کی شرح پر ''تعلیقات'' لکھ کر والد گرامی کو حیران کر دیا۔
سوال27: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کا بچپن کس لحاظ سے دیگر بچوں سے منفرد حیثیت رکھتا ہے؟
جواب: اس لحاظ سے کہ آپ بچپن ہی میں علم و عمل کے پیکر تھے اور کھیل کود سے دور ہو کر علمی مشاغل میں لگے رہتے تھے۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی جوانی / بیعت و خلافت / ازدواجی زندگی

سوال28: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کس عمر میں کس سے مرید ہوئے؟
جواب: اکیس سال کی عمر میں سید الاولیاء شاہ آل رسول مارہروی علیہ الرحمۃ سے مرید ہوئے۔
سوال29: اس وقت کونسی عجیب و غریب بات ظاہر ہوئی؟
جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے پیر و مرشد نے پہلی ملاقات میں خلاف عادت آپ کو خلافت سے نواز دیا۔
سوال30: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے پیر و مرشد نے آپ کے بارے میں کیا تاثرات دیئے؟
جواب: انہوں نے فرمایا ''احمد رضا'' علم و عمل سے رنگے ہوئے ہیں انکو فقط نسبت کی ضرورت تھی وہ

پوری ہوگئی۔
سوال 31: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے پیرومرشد نے کونسی بات کہہ کر آپ کا رتبہ ظاہر کر دیا؟
جواب: انہوں نے فرمایا کل قیامت میں جب خدائے برتر مجھ سے پوچھے گا اے آل رسول! تم دنیا سے کیا لائے ہو تو میں احمد رضا کو پیش کر دونگا اور کہوں گا مولیٰ تیری بارگاہ میں احمد رضا کو لایا ہوں۔
سوال 32: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے جب بیعت کی اس وقت آپ کے ساتھ کونسے دو مشہور عالم مرید ہوئے؟
جواب: آپ کے ساتھ آپ کے والد رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان اور تاج الفحول شاہ عبد القادر بدایونی (علیہم الرحمہ) یہ تینوں حضرات مارہرہ مطہرہ میں بیک وقت سید آل رسول مارہروی علیہ الرحمۃ کے دست حق پرست پر سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ میں بیعت ہوئے۔
سوال 33: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے ازدواجی زندگی کا آغاز کب کیا؟
جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کی شادی ۱۲۹۱ھ میں 19 برس کی عمر میں ہوئی۔
سوال 34: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے بڑے صاحبزادے کب پیدا ہوئے اور ان کا اسم گرامی مع لقب کیا ہے؟
جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے بڑے شاہزادے ربیع الاول ۱۲۹۳ھ میں پیدا ہوئے ان کا نام محمد حامد رضا خان (علیہ الرحمۃ) اور لقب جمال الاولیاء اور حجۃ الاسلام ہے۔
سوال 35: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے چھوٹے صاحبزادے کب پیدا ہوئے اور ان کا اسم گرامی مع لقب کیا ہے؟
جواب: آپ کے چھوٹے شاہزادے ۲۲ ذوالحجہ الحرام ۱۳۱۰ھ کو پیدا ہوئے، ان کا نام، محمد مصطفیٰ رضا خان (علیہ الرحمۃ) اور لقب ''تاجدار اہلسنت'' اور ''مفتی اعظم ہند'' ہے۔
سوال 36: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے دونوں صاحبزادوں کے درمیان اتنی عمر کا فرق کیوں ہے؟
جواب: ان دونوں صاحبزادوں کے درمیان پانچ صاحبزادیوں کی ولادت بھی ہوئی۔
سوال 37: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کی پہلی اردو تصنیف اور پہلا حج کس زمانے میں ہوا؟
جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کی پہلی اردو کتاب ۱۲۹۴ھ میں اور پہلا حج ۱۲۹۵ھ میں عین جوانی میں ہوا

اعلیٰ حضرت (رحمۃ اللہ علیہ) اور آپ کے اساتذہ،

معاصر علماء، تلامذہ و خلفاء

سوال 38: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے ابتدائی فارسی وصرف ونحو کے استاد کون ہیں؟

جواب: حضرت مولانا مرزا غلام قادر بیگ (علیہ الرحمۃ) ہیں جنکی وفات میں ہوئی اور آپ کا مزار میں ہے۔

سوال 39: اس کے علاوہ دیگر تمام درسیات کس سے حاصل کیں؟

جواب: اپنے والد رئیس المتکلمین مولانا مفتی محمد نقی علی خان (علیہ الرحمۃ) سے تحصیل کی۔

سوال 40: اس کے علاوہ کن حضرات سے استفادہ کیا؟

جواب: اپنے مرشد شاہ آل رسول مارہروی (علیہ الرحمۃ) سے حدیث، اپنے مرشد کے پوتے سید ابوالحسن احمد نوری (علیہ الرحمۃ) سے علم جفر و تکسیر، شیخ احمد ابن دحلان مکی (علیہ الرحمۃ) مفتی مکہ سے اجازت حدیث اور علامہ عبد العلی رامپوری سے ہیت و ہندسہ میں اکتسابِ فیض کیا۔

سوال 41: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے معاصر علماء میں سے کون سے مشہور تھے؟

جواب: آپ کے ہم عصر علماء میں استاد العلماء محدث وصی احمد صورتی (علیہ الرحمۃ) اور شاہ عبد القادر بدایونی (علیہ الرحمۃ) مشہور ہوئے۔

سوال 42: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے زمانہ میں مشہور منطقی و فلسفی عالم اور مشہور عالم ہیئت و ہندسہ کونسے تھے؟

جواب: مشہور منطقی مولانا عبد الحق خیر آبادی (علیہ الرحمۃ) اور مشہور عالم ہیئت عبد العلی رامپوری (علیہ الرحمۃ) تھے۔

سوال 43: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے مدرسے کے سب سے پہلے طالب علم کا نام جو آپ کے پاس پڑھے۔

جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے پہلے شاگرد ملک العلماء مفتی محمد ظفر الدین بہاری (علیہ الرحمۃ) ہیں۔

سوال 44: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے مدرسے کا کیا نام تھا اس کے پہلے باقاعدہ ناظم تعلیمات کون بنے؟

جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے مدرسے کا نام منظر اسلام اور اس کے پہلے ناظم حجۃ الاسلام

مولانا محمد حامد رضا خان (علیہ الرحمۃ) تھے۔
سوال 45: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے چند مشہور ترین شاگردوں کا نام بتایئے؟
جواب: مفتی ظفر الدین بہاری (علیہ الرحمۃ)، مفتی محمد امجد علی اعظمی (علیہ الرحمۃ)، مفتی حشمت علی خان (علیہ الرحمۃ)، محدث اعظم سید محمد کچھوچھوی (علیہ الرحمۃ) اور مولانا جمیل الرحمن رضوی (علیہ الرحمۃ)۔
سوال 46: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے جید خلفاء کے اسماء گرامی کیا ہیں؟
جواب: الشیخ ضیاء الدین احمد المعروف قطب مدینہ (علیہ الرحمۃ)، الشیخ محمد نعیم الدین مرادآبادی المعروف صدر الافاضل (علیہ الرحمۃ)، ابو العلاء مفتی محمد امجد علی اعظمی المعروف صدر الشریعہ (علیہ الرحمۃ) وغیرھم۔
سوال 47: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے کس خلیفہ نے 77 برس گنبد خضریٰ کے سائے میں زندگی گزاری اور جنت البقیع میں مدفون ہوئے؟
جواب: حضرت شیخ العربِ والعجم، قطب مدینہ شیخ ضیاء الدین احمد مدنی (علیہ الرحمۃ)۔
سوال 48: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) اپنے کس خلیفہ کی ''فقاہت فی الدین'' پر سب سے زیادہ اعتماد کرتے تھے؟
جواب: صدر الشریعہ، بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی (علیہ الرحمۃ) کی فقاہت پر۔

اعلیٰ حضرت (رحمۃ اللہ علیہ) اور فقہ حنفی میں آپ کے فتاویٰ کا فیضان عام

سوال 49: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے کتنی زندگی پائی اور اس میں کتنے برس فتاویٰ لکھنے میں گزار دی؟
جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کی مجموعی عمر تقریباً 68 برس ہوئی، اس میں آپ نے 55 برس فتویٰ نویسی کی۔
سوال 50: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے فتاویٰ شامی پر کیا کام کیا ہے؟
جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے عربی میں اس پر ''جِدُّ الْمُمْتَارْ'' کے نام سے حاشیہ تحریر کیا ہے۔
سوال 51: اس عربی حاشیہ کی کل کتنی جلدیں ہیں؟
جواب: اس کی پانچ جلدیں ہیں جو پہلی مرتبہ پاکستان میں مکمل ''مکتبہ المدینہ'' نے شائع کی ہے۔
سوال 52: اس کے کل صفحات کتنے ہیں؟
جواب: اس کے کل صفحات 3000 کے لگ بھگ ہیں۔

سوال53: اس عربی حاشیہ کے علاوہ اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے فقہ حنفی میں کیا نمایاں کردار ادا کیا ہے؟
جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے قلم سے نکلے ہوئے عربی، فارسی، اردو، اور ہندی، چاروں زبانوں پر مشتمل فتاویٰ کا مجموعہ 12 جہازی سائز کی جلدوں پر مشتمل تھا جو کہ تحقیق وتخریج اور آپ کے رسائل کے اضافے کے ساتھ 30 جلدوں پر چھپ چکا ہے۔
سوال54: اس فتاویٰ میں کل کتنے فتوے اور کتنے صفحات ہیں، نیز کس نے چھاپا ہے؟
جواب: کل فتاویٰ 6847، کل صفحات 21656، کل رسائل 206 ہیں اس مجموعہ ''فتاویٰ رضویہ'' کو رضا فاؤنڈیشن لاہور نے شائع کیا ہے۔
سوال55: اس رضا فاؤنڈیشن کا بانی کون ہے؟
جواب: اس کے بانی مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی محمد عبد القیوم ہزاروی (علیہ الرحمۃ) ہیں جو اعلیٰ حضرت کے خلیفہ سید ابو البرکات احمد شاہ قادری (علیہ الرحمۃ) کے شاگرد ہیں انہوں نے نے فتاویٰ رضویہ پر تخریج کا کام کروایا ہے۔
سوال56: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے فتاویٰ میں سوالات کرنے والے سائلین کس درجہ کے اور کہاں کہاں کے ہیں؟
جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے پاس سوالات بھیجنے والے علماء وعوام دونوں ہیں اور عرب و عجم سے یہ سوالات بھیجے جاتے تھے۔
سوال57: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے فتاویٰ کا ترجمہ کرنے والے علماء میں سب سے زیادہ جلدوں کا کام کس نے کیا ہے؟
جواب: حضرت علامہ مولانا حافظ عبد الستار سعیدی صاحب ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ نے تنہا 14 جلدوں کا ترجمہ کیا۔
سوال58: ماضی قریب میں کسی اور مفتی نے بھی اتنے فتوے لکھے ہیں؟
جواب: نہیں بلکہ سب سے زیادہ اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے فتوے لکھے ہیں۔
سوال59: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کا فقہی مقام کیا تھا؟
جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کا فقہی مقام علامہ شامی اور ابن ہمام سے زیادہ مانا گیا ہے۔
سوال60: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کو ابو حنیفہ ثانی کس نے کہا؟
جواب: ڈاکٹر محمد اقبال (علیہ الرحمۃ) نے۔
سوال61: کیا اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) مجتہد تھے؟

جواب: جی ہاں! اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) مجتهد فی المسائل تھے اور آپ کم و بیش 215 علوم پر دسترس رکھتے تھے۔

اعلیٰ حضرت (رحمۃ اللہ علیہ) کا عشق رسول اور علم قرآن و حدیث

سوال 62: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) کے عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے بڑی دلیل کیا ہے؟

جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) کے اعداء بھی جب کبھی آپ کا نام لیتے ہیں کہتے ہیں عاشق رسول مولوی احمد رضا خان (علیہ الرحمة)۔

سوال 63: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) کی سادات کرام سے والہانہ محبت کی اصل بنیادی وجہ کیا تھی؟

جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) کا سید السادات باعث تخلیق کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرنا اصل وجہ تھی کیونکہ سادات کرام نسل مصطفیٰ ہیں ''اصل'' سے محبت ''نسل'' سے محبت کا متقاضی ہے۔

سوال 64: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) کا محبت سادات میں ڈوبا ہوا کوئی شعر سنائیں؟

جواب: تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا

سوال 65: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) نے رافضیوں اور خارجیوں کے خلاف کتابیں کیوں لکھیں؟

جواب: اس لیے کہ رافضی اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور خارجی آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عداوت رکھتے تھے۔

سوال 66: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) نے علم قرآن کے حوالے سے کیا کام کیا؟

جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) نے ''کنز الایمان فی ترجمة القرآن'' کے نام سے 1911ء میں اردو زبان میں ترجمة القرآن لکھا۔

سوال 67: اس ترجمے کی علمی وفنی حیثیت کیا ہے؟

جواب: اردو زبان میں موجود تراجم قرآن میں سب سے معتبر و مستند ترجمہ قرآن ہے، جسمیں عظمتِ الوہیت اور شانِ رسالت کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ اور چودہ سو سالہ تفاسیرِ معتبرہ کا خلاصہ ہے۔

سوال 68: کیا دیگر تراجم قرآن میں ان چیزوں کا لحاظ نہیں کیا گیا؟

جواب: ایسی باتوں کا لحاظ کرنے سے دیوبندی تراجم خالی ہیں۔ ان کے ترجموں میں فحش اغلاط اور بے ادبیاں ہیں۔ جو حد کفر تک پہنچے ہوئے ہیں۔

سوال 69: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) نے تفسیر کے حوالے سے کچھ تحریر کیا ہے؟

جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) نے سورة الضحیٰ کی 800 سو صفحات پر اور آپ کے والد گرامی (علیہ الرحمة) نے سورة الم نشرح کی 500 سو صفحات پر شاندار تفسیر لکھی ہے نیز ابتدائی ڈیڑھ سپاروں کی ضخیم تفسیر قلمبند کروائی ہے۔

سوال70: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے ترجمہ قرآن پر کس عالم نے اردو میں تفسیری کام کیا ہے؟

جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے خلیفہ صدر الافاضل مولانا محمد نعیم الدین مرادآبادی (علیہ الرحمۃ) نے اس پر ''خزائن العرفان'' اور صدر الافاضل کے خلیفہ حکیم الامت مفتی محمد احمد یار خان نعیمی (علیہ الرحمۃ) نے ''نور العرفان'' کے نام سے تفسیری حاشیے قلمبند کئے ہیں۔

سوال71: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے حدیث میں کیا خدمت کی ہے؟

جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے ''صحاح ستہ'' پر عربی حواشی قلمبند کئے ہیں۔

اعلیٰ حضرت (رحمۃ اللہ علیہ) کی نعتیہ شاعری اور بدمذہبوں کا رد بلیغ

سوال72: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کی نعتیہ شاعری کس زبان میں تھی؟

جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کی نعتیہ شاعری عربی، فارسی، اُردو اور ہندی زبان میں ہے۔

عربی دیوان کا نام ''بساتین الغُفران''، فارسی کے کلام کا مجموعہ ''ارمغانِ رضا'' اور اردو کلام کا مجموعہ بنام ''حدائقِ بخشش'' ہے۔

سوال73: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے عربی، فارسی اور اُردو کلام پر تحقیق کا کام کس نے کیا۔؟

جواب: ابو حازم احمد مصری نے عربی کلام ''بساتین الغُفران'' پر پنجاب یونیورسٹی لاہور سے تحقیق کی اور ''مؤسسۃ الشرف'' لاہور سے شائع ہوچکی ہے۔ جبکہ ''الحقائق فی الحدائق'' کے نام سے مفسرِ قرآن حضرت علامہ فیض احمد اویسی محدثِ بہاولپوری (علیہ الرحمۃ) نے 25 جلدوں میں فارسی و اُردو کلام کی شرح کی ہے نیز ''عطرِ حدائقِ بخشش'' کے نام سے مختصر اور جامع تر شرح کا کام کاتب الحروف کر رہا ہے جسکی قسطِ اول ''ادارہ تحقیقاتِ کنز الایمان پاکستان'' لاہور سے اور ''جمعیت اشاعتِ اہل سنت پاکستان'' کراچی سے شائع ہوچکی ہے۔

سوال74: عصرِ حاضر میں ''کلام رضا'' کے فروغ میں کس مشہور شخصیت کا کردار نمایاں ہے؟

جواب: عاشقِ مصطفیٰ، مریدِ غوث الوریٰ، عندلیبِ گلستانِ رضا الحاج محمد اویس رضا قادری زید مجدہ العالی۔

سوال75: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کا لکھا ہوا مشہور ترین دُرود کا مطلع اور مقطع کیا ہے؟

جواب: اس کا مطلع یہ ہے

کعبے کے بدرُ الدُّجیٰ تم پہ کروڑوں درود　　　طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود

اس کا مقطع یہ ہے

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے　　　ٹھیک ہو نامِ رضا تم پہ کروڑوں درود

سوال76: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کا لکھا ہوا مشہور سلام اس کا مطلع اور مقطع کیا ہے؟

جواب: اس کا مطلع یہ ہے

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام   شمع بزم ھدایت پہ لاکھوں سلام

اس کا مقطع یہ ہے

مجھ سے خدمت کے قدسی کھیں ھاں رضا★مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

سوال 77: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے چار زبانوں پر مشتمل نعت کن کے کہنے پر تحریر کی اور اس کا مطلع کیا ہے؟

جواب: ارشاد علی اور ناطق علی صاحبان کی فرمائش کرنے پر آپ نے عربی، فارسی، اردو اور ہندی زبانوں پر مشتمل ایک نعت لکھی۔

اس کا مطلع یہ ہے

لَمْ یَاتِ نَظِیْرُکَ فِیْ نَظَرٍ مثل تو نہ شُد پیدا جاناں

جگ راج کو تاج تورے سر سوھے تجھ کو شہِ دوسرا جانا

سوال 78: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے زمانے میں آپ کی انفرادی حیثیت کس منصب کی تھی؟

جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے زمانے میں آپ کی انفرادی حیثیت ''مجددِ وقت'' ہونے کے منصب پر تھی۔

سوال 79: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے اپنے زمانے میں کن فتنوں کے خلاف قلمِ جہاد چلایا؟

جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے دور میں کم وبیش 60 فتنے تھے ان میں سے سب سے بڑا فتنہ، نجدیت و وہابیت کا تھا۔ اس کے علاوہ خارجیت، رافضیت، ندویت، گاندھویت، قادیانیت، چکڑالویت تھے تو آپ نے ان تمام کے خلاف اپنا قلمِ جہاد چلایا، اور مستقل رسائل لکھے۔

سوال 80: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے مسلمانوں کو ان فتنوں سے کس طرح بچایا؟

جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) نے اسلامی عقائد کی کتابوں کے حوالے سے لوگوں کو ان فتنوں کے ساتھ صحبت اور میل ملاپ رکھنے سے منع کیا اور اپنے فتاویٰ سے مسلمانوں کی رہنمائی فرمائی۔

سوال 81: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کو انگریزوں کا ایجنٹ کیوں مشہور کیا گیا؟

جواب: اصل میں انگریز کے ایجنٹوں کے خلاف جب آپ (علیہ الرحمۃ) نے قلمی جہاد کیا تو یہ سب آپ کے دشمن ہو گئے اور آپ کے خلاف زہر اگلنے لگے اور اب تلک اگل رہے ہیں۔ مگر بقول مرزا

سب آپ سے جلنے والوں کے گل ہو گئے چراغ

احمد رضا کی شمع فروزاں ھے آج بھی

اعلیٰ حضرت (رحمۃ اللہ علیہ) کی وفات آپ کے سوانح نگار اور آپ پر تحقیق کرنے والے حضرات

سوال82: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کی وفات کب اور کہاں ہوئی ؟

جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کا وصال پر ملال ۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ جمعہ کی اذان ثانی کے کلمہ ''حی علی الفلاح'' کے وقت بریلی میں ہوا۔

سوال83: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کی سب سے پہلی تفصیلی سوانح کس نے لکھی ؟

جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے ارشد تلمیذ وخلیفہ ملک العلماء مفتی محمد ظفر الدین بہاری علیہ الرحمۃ نے ''حیات اعلیٰ حضرت'' کے نام سے چار جلدیں لکھی ہیں جو ''مرکز اہلِ سنت برکاتِ رضا'' نے ہند سے شائع کی ہے۔

سوال84: ''تذکرہ امام احمد رضا'' کس مشہور شخصیت کا لکھا ہوا ہے؟

جواب: امیر اہلسنت بانی دعوت اسلامی مولانا محمد الیاس عطار قادری صاحب (مدظلہ) کا لکھا ہوا پہلا رسالہ ہے۔

سوال85: ''تذکرہ اعلیٰ حضرت بزبانِ صدر شریعت'' کس کا مقالہ ہے اور کس نے شائع کیا ہے؟

جواب: حافظ عطاء الرحمن کا پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے جو مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور نے شائع کر دیا ہے۔

سوال86: ''یادِ اعلیٰ حضرت'' کس مشہور عالم دین ومحقق شرع متین کا رسالہ ہے؟

جواب: مشہور عالم شیخ الحدیث علامہ پیر محمد عبد الحکیم شرف قادری (علیہ الرحمۃ) کا لکھا ہوا ابتدائی رسالہ ہے۔

سوال87: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کی زندگی کے مختلف گوشوں پر مقالات کے مجموعے کا نام کیا ہے؟

جواب: ''انوار رضا'' کے نام سے علماء اہلسنت کا مجموعہ مقالات لاہور سے شائع ہوا ہے۔

سوال88: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) پر سب سے زیادہ کس ہستی نے لکھا ہوا ہے؟

جواب: مشہور محقق پروفیسر مسعود احمد نقشبندی مجددی برکاتی (علیہ الرحمۃ) نے سب سے زیادہ لکھا ہے۔

سوال89: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کے اور آپ کے دونوں شاہزادگان کے مختصر حالات پر کس نے جامع انداز میں لکھا ہے؟

جواب: ابوالحسنین محمد عارف محمود خان قادری اور اس حسین گلدستہ کا نام ہے ''بول بالے میری سرکاروں کے'' جو کہ مکتبہ کنز الایمان لاہور سے شائع ہو چکا ہے۔ اور اب دوبارہ عنقریب ''ادارہ تحقیقاتِ اہلسنت پاکستان'' اسے تحقیق وتخریج کے ساتھ شائع کرنے کی سعی کر رہا ہے۔

سوال 90: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) کی سیرت کے مختلف گوشوں پر تحقیق کرنے والے کون کون ہیں؟

جواب: اب تلک دنیا کی کئی یونیورسٹیز میں اعلیٰ حضرت پر مختلف ریسرچ اسکالرز ایم۔فل (M.Phill) اور پی۔ایچ۔ڈی (Phd) کی ڈگری وصول کر چکے ہیں۔ ان میں عرب وعجم شامل ہیں انہی میں سے ''علامہ ممتاز احمد سدیدی ابن علامہ عبد الحکیم شرف قادری'' نے 1400 صفحات پر عربی زبان ''الشیخ احمد رضا کان شاعراً عربیاً'' میں مقالہ لکھا ہے جو کہ لاہور سے شائع ہو چکا ہے۔

سوال 91: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمة) کے ترجمہ قرآن کے کون کون سی زبانوں میں تراجم ہو چکے ہیں؟

جواب: انگلش، پشتو، گجراتی، ہندی، وغیرہ زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ ان میں سے سب سے بہتر مطبوعہ ''مکتبۃ المدینہ'' کا ہے۔ اس کی خصوصیت یہ ہے کہ اہم مضامین کی فہرست کے ساتھ ساتھ احکام قرآنی اور مترجم ومفسر کے مختصر اور جامع حالاتِ زندگی بھی قلمبند کیے گئے ہیں نیز قواعدِ تجوید و قرات بھی شامل کیے گئے ہیں۔

سوال 92: کنز الایمان پر اعتراضات کے جواب میں کچھ لکھا گیا ہے؟

جواب: کنز الایمان کے محاسن واعتراضات کے جواب پر اب تک درجن کے قریب پی ایچ ڈی کی ڈگریاں اور 80 سے زائد کتب ورسائل لکھے جا چکے ہیں۔

سوال نمبر 93: کتنے لوگوں نے اعلیٰ حضرت پر پی ایچ ڈی کی ہے؟

جواب: امام احمد رضا پر اب تک سو سے زائد پی ایچ ڈی، ایم فل کے مقالہ جات لکھے جا چکے ہیں۔

سوال نمبر 94: اعلیٰ حضرت پر اِس قدر یونیورسٹیز سطح پر تحقیقات کا سبب کون کون سی شخصیات اور ادارے ہیں؟

جواب: پی ایچ ڈی سطح پر تحقیقات کی وجہ اہل سنت کی اعلیٰ حضرت سے محبت اور ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی کے سربراہان جن میں ناشر رضویات، خلیفہ حضور مفتی اعظم سید وجاہت رسول قادری اور ماہر رضویات پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بالخصوص قابل ذکر ہیں۔

سوال نمبر 95: ادارہ تحقیقات احمد رضا کہاں ہے؟

جواب: ادارہ تحقیقات امام رضا انٹرنیشنل کراچی میں موجود ہے، جس کی شاخیں ملک و بیرونِ ملک،

جیسے: کشمیر، اسلام آباد، سمندری، برطانیہ، انڈیا، بنگلہ دیش وغیرہ وغیرہ میں موجود ہیں۔
سوال نمبر 96: ۱۰۰ سالہ عرس امام احمد ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کی کیا خدمات ہیں؟
جواب: ۱۰۰ سالہ عرس رضوی پر ادارہ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل کے تحت پوری دنیا میں اعلیٰ حضرت کے افکار و نظریات کی اشاعت کے سلسلہ میں سینکڑوں کی تعداد میں امام احمد رضا کانفرنسز اور اعلیٰ حضرت پر تحقیقاتی کتب و رسائل شائع کئے جا رہے ہیں۔
سوال نمبر 97: سو سالہ عرس پر پاکستان میں بھرپور انداز میں رضویات کے حوالے سے کس ادارے کی خدمات ہیں؟
جواب: رشد الایمان فاؤنڈیشن سمندری کی طرف سے صد سالہ عرس رضا پر ۲۵ رسائل اعلیٰ حضرت کے حوالہ سے شائع کر کے ۲۵ صفر کو امام احمد رضا کانفرنس پر تقسیم کئے جا رہے ہیں۔
سوال نمبر 98: رشد الایمان فاؤنڈیشن سمندری نے آپ کا کوئی کتاب یا رسالہ شائع کیا ہے؟
جواب: جی! رشد الایمان فاؤنڈیشن اِس سال عرس اعلیٰ حضرت کے موقع پر فقیر کی شرح حدائق بخشش بنام ''عطر حدائق بخشش'' حصہ دوم اور اعلیٰ حضرت سیرت کوئز ہزاروں کی تعداد میں شائع کر کے فری تقسیم کر رہے ہیں۔
سوال نمبر 99: سو سالہ عرس اعلیٰ حضرت پر بریلی شریف میں بھی کوئی تاریخی کام ہوا ہے؟
جواب: جی ہاں! الحمدللہ بریلی شریف میں مفتی محمد حنیف خاں صاحب اور اُن کی ٹیم نے سجادہ نشین دربار عالیہ بریلی شریف کی سرپرستی میں وہ کام کر دکھایا جس کے ہم سو سال سے انتظار میں تھے۔ اعلیٰ حضرت کے پچاس سے زائد ایسے کتب و رسائل جو پہلے کبھی شائع نہ ہو سکے پہلی بار چھپ گئے ہیں اور رضویات کا انسائیکلو پیڈیا ۱۵۰ جلدوں میں شائع کیا ہے۔
سوال نمبر 100: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کا مزار پر انوار کہاں ہے اور آپ (علیہ الرحمۃ) کا عرس کب منایا جاتا ہے اور اس عرس کی خصوصیت کیا ہے؟
جواب: اعلیٰ حضرت (علیہ الرحمۃ) کا مزار بریلی شہر میں ہے۔ آپ (علیہ الرحمۃ) کا عرس مبارک ہر سال 23,24 اور 25 صفر المظفر کو ہوتا ہے اور آپ کے عرس کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں اکابر علماء کرام کے خالص علمی تحقیقات سے بھرپور خطابات کا سلسلہ ہوتا ہے اور عورتوں کی حاضری بالکل نہیں ہوتی۔ نیز مرکزی آستانہ عالیہ قدسیہ رضویہ محلہ جسولی بریلی شریف کے علاوہ دنیا بھر میں موجود محبینِ اعلیٰ حضرت اپنے یہاں مساجد و مدارس، اسکولز و کالجز، یونیورسٹیز اور انسٹیٹیوٹز اور گھروں

اور محلوں میں ''عرسِ رضا بنام یومِ رضا'' بڑی شان وشوکت سے مناتے ہیں۔اس میں اعلیٰ حضرت سیرت کوئز ،آپ کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر تقریری مقابلہ جات اور آپ کے نعتیہ دیوان ''حدائقِ بخشش'' سے بیت بازی وغیرہ کا انعقاد کیا جاتا ہے اور انعام پانے والے طلباء وشرکاء میں اعلی حضرت (قدس سرہ) کی کتابیں عنایت کی جاتی ہیں۔

ابوالحسنین محمد عارف محمود خان قادری
خلیفہ مجاز بریلی شریف

ادارہ کی دیگر کتب

ناشر رضا اسلامک ریسرچ سنٹر سمندری شریف